حصۂ نظم

© NCERT
not to be republished

رُباعی

رُباعی چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔اس صنف کو''دوبیتی'' اور''ترانہ'' بھی کہا جا تا ہے۔لیکن چار مصرعوں والی ہر نظم ''رباعی'' نہیں ہوتی۔اس کی ایک خاص بحر ہوتی ہے جسے بحرِ ہزج کہا جاتا ہے۔رُباعی کے لیے اِس فن کے استادوں نے 24 اوزان مقرر کیے ہیں۔ اِن کے علاوہ کسی اور وزن میں رباعی نہیں کہی جاتی۔ وزن و بحر کی پابندی کے علاوہ رباعی کے لیے یہ بھی لازمی ہے کہ اس کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہو۔اس کے چاروں مصرعے بھی ہم قافیہ ہو سکتے ہیں۔

رُباعی کا چوتھا مصرع سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔ یہ مصرع جتنا زیادہ زور دار اور برجستہ ہوتا ہے رُباعی اتنی ہی بہتر مانی جاتی ہے۔ رُباعی میں حسن وعشق،فلسفہ واخلاق،رندی وسرمستی، پندوموعظت اور مذہب و تصوّف کے علاوہ شاعر کے ذاتی حالات و تجربات،محسوسات اور افکار ومشاہدات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔اس میں مظاہرِ فطرت کی عکاسی بھی کی جاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

جگت موہن لال رَواںؔ

(1889 – 1934)

جگت موہن لال نام، رواں تخلص تھا۔ اناّ ؤ میں پیدا ہوئے۔رواں بچپن ہی سے بے حد محنتی اور ذہین تھے۔ اُنھوں نے ایم۔اے اور ایل۔ایل۔بی کی ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد اناؤ میں وکالت شروع کردی اور اس پیشے میں بڑی شہرت اور کامیابی حاصل کی۔

رواں کو بچپن ہی سے شاعری کا شوق تھا۔انھوں نے غزل،نظم،مثنوی اور رباعی جیسی اصناف کو اپنے تخلیقی اظہار کا ذریعہ بنایا لیکن رباعی کہنے میں بڑی شہرت ومقبولیت حاصل کی۔اُن کی رباعیوں میں فکروفن کا گہرا امتزاج ملتا ہے۔معیاری زبان و اسلوب،لطیف تشبیہات واستعارات اورموثر اندازِ بیان ان کی رباعیوں کی مخصوص پہچان ہے۔

ایک مثنوی ''نقدِ رواں'' اور دوشعری مجموعے ''رباعیاتِ رواں'' اور ''روحِ رواں'' اُن کی یادگار کتابیں ہیں۔

© NCERT not to be republished

رُباعیاں

(1)

کیا تم سے بتائیں عمرِ فانی کیا تھی
بچپن کیا چیز تھی جوانی کیا تھی
یہ گل کی مہک تھی وہ ہوا کا جھونکا
اک موجِ فنا تھی، زندگانی کیا تھی

(جگت موہن لال رواںؔ)

مشق

لفظ و معنی

فانی	:	ختم ہونے والی، مٹ جانے والی
موجِ فنا	:	مٹ جانے والی موج
مہک	:	خوش بو

سوالات

1۔ رباعی کی تعریف بیان کیجیے۔ اس صنف کو رباعی کے علاوہ اور کیا کہا جاتا ہے؟

2۔ اس رباعی میں شاعر کیا بات کہنا چاہتا ہے؟

© NCERT not to be republished

غور کرنے کی بات

☆ شاعر نے اس رباعی میں بچپن کو پھول کی مہک سے اور جوانی کو ہوا کے جھونکے سے تعبیر کیا ہے۔

(2)

دنیا سو سو طرح سے بہلاتی ہے
سامانِ خوشی سے روح گھبراتی ہے
اب فکرِ فنا نے کھول دی ہیں آنکھیں
کلفت ہر بات میں نظر آتی ہے

(جگت موہن لال رواںؔ)

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ و معنی

فکرِ فنا	:	موت کی فکر
کلفت	:	رنج،غم،تکلیف

سوالات

1۔ دنیا کی خوشی سے روح کیوں گھبرا رہی ہے؟

2۔ ''کھول دی ہیں آنکھیں'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

غور کرنے کی بات

☆ زندگی اور موت کی حقیقت ظاہر ہو جانے کے بعد زندگی کی ہر خوشی بے معنی نظر آنے لگتی ہے۔

③

یہ کیا کہ حیاتِ جاودانی کیا ہے
پہلے دیکھو جہانِ فانی کیا ہے
اس فکر میں ہو کہ موت کیا شے ہے رواںؔ
یہ بھی سمجھے کہ زندگانی کیا ہے

(جگت موہن لال رواںؔ)

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ و معنی

حیاتِ جاودانی : ہمیشہ باقی رہنے والی زندگی
جہانِ فانی : فنا ہو جانے والی دنیا، مٹ جانے والی دنیا

سوالات

1۔ حیاتِ جاودانی سے شاعر کی مراد کیا ہے؟
2۔ اس رباعی میں شاعر نے کیا بات کہنا چاہی ہے؟

غور کرنے کی بات

☆ اس رباعی میں شاعر نے زندگی کی حقیقت پر گہرائی سے غور کرنے کی دعوت دی ہے۔

عملی کام

☆ جگت موہن لال رواںؔ کا شعری مجموعہ ''رباعیات رواںؔ'' حاصل کرکے ان کی دوسری رباعیات بھی غور سے پڑھیے۔

© NCERT not to be republished